احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 13 دسمبر 2002ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 13 دسمبر 2002ء 8 شوال 1423 ہجری - 13 فتح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 282

باران رحمت کے لئے دعا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بارش کے لئے یہ دعا کی - اے اللہ ہمیں برسنے والی بارش کا پانی پلا جو فائدہ مند ہو نقصان دہ نہ ہو اور دیر کی بجائے جلدی آنے والی ہو -

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب رفع الیدین حدیث نمبر 988)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرے والد صاحب میرزا غلام مرتضٰی مرحوم کی وفات کا جب وقت قریب آیا - اور صرف چند پہر باقی رہ گئے تو خدا تعالیٰ نے ان کی وفات سے مجھے ان الفاظ عزا پرسی کے ساتھ خبر دی (-) یعنے قسم ہے آسمان کی اور قسم ہے اس حادثہ کی جو آفتاب کے غروب کے بعد ظہور میں آئے گا - اور چونکہ ان کی زندگی سے بہت سے وجوہ معاش ہمارے وابستہ تھے - اس لئے بشریت کے تقاضا سے یہ خیال دل میں گزرا کہ ان کی وفات ہمارے لئے بہت سے مصائب کا موجب ہوگی - کیونکہ وہ رقم کثیر آمدنی کی ضبط ہو جائے گی - جو ان کی زندگی سے وابستہ تھی - اس خیال کے آنے کے ساتھ ہی یہ الہام ہوا - (-) یعنے کیا خدا اپنے بندے کو کافی نہیں ہے - تب وہ خیال یوں اڑ گیا جیسا کہ روشنی کے نکلنے سے تاریکی اڑ جاتی ہے - اور اسی دن غروب آفتاب کے بعد میرے والد صاحب فوت ہو گئے جیسا کہ الہام نے ظاہر کیا تھا - اور جو الہام (-) ہوا تھا - وہ بہت سے لوگوں کو قبل از وقت سنایا گیا جن میں سے لالہ شرمپت مذکور اور لالہ ملاوامل مذکور کھتریان ساکنان قادیان ہیں - اور جو حلفاً بیان کر سکتے ہیں - اور پھر مرزا صاحب مرحوم کی وفات کے بعد وہ عبارت الہام ایک نگین پر کھدوائی گئی - اور اتفاقاً اسی ملاوامل کو جب وہ کسی اپنے کام کے لئے امرتسر جاتا تھا - وہ عبارت دی گئی کہ تا وہ نگین کھدوا کر اور مہر بنوا کر لے آئے - چنانچہ وہ حکیم محمد شریف مرحوم امرتسری کی معرفت بنوا کر لے آیا جو اب تک میرے پاس موجود ہے (-) اب ظاہر ہے - کہ اس پیشگوئی میں ایک تو یہی امر ہے کہ جو پورا ہوا - یعنے یہ کہ الہام کے ایما کے موافق میرے والد صاحب کی وفات قبل از غروب آفتاب ہوئی - باوجود اس کے کہ وہ بیماری سے صحت پا چکے تھے اور قوی تھے اور کچھ آثار موت ظاہر نہ تھے اور کوئی بھی نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ ایک برس تک بھی فوت ہو جائیں گے - لیکن مطابق منشاء الہام سورج کے ڈوبنے کے بعد انہوں نے انتقال فرمایا - اور پھر دوسرا الہام یہ پورا ہوا کہ والد مرحوم مغفور کی وفات سے مجھے کچھ دنیوی صدمہ نہیں پہنچا جس کا اندیشہ تھا - بلکہ خدائے قدیر نے مجھے اپنے سایۂ عاطفت کے نیچے ایسا لے لیا کہ ایک دنیا کو حیران کیا - اور اس قدر میری خبر گیری کی اور اس قدر وہ میرا متولی اور متکفل ہو گیا کہ باوجود اس کے کہ میرے والد صاحب مرحوم کے انتقال کو چوبیس برس آج کی تاریخ تک جو 20 / اگست 1899ء اور ربیع الثانی 1317ھ ہے گزر گئے - ہر ایک تکلیف اور حاجت سے مجھے محفوظ رکھا - اور یہ ظاہر ہے کہ میں اپنے والد کے زمانہ میں ایک گمنام تھا - خدا نے ان کی وفات کے بعد لاکھوں انسانوں میں مجھے عزت کے ساتھ شہرت دی اور میں والد صاحب کے زمانہ میں اپنے اقتدار اور اختیار سے کوئی مالی قدرت نہیں رکھتا تھا - اور خدا تعالیٰ نے ان کے انتقال کے بعد اس سلسلہ کی تائید کے لئے اس قدر میری مدد کی اور کر رہا ہے کہ جماعت کے درویشوں اور غریبوں اور مہمانوں اور حق کے طالبوں کی خوراک کے لئے جو ہر ایک طرف سے صدہا بندگان خدا آرہے ہیں - اور نیز تالیف کے کام کے لئے ہزار ہا روپیہ بہم پہنچایا اور ہمیشہ پہنچاتا ہے -

(تریاق القلوب - روحانی خزائن جلد 15 ص 198)

قرآن کریم میں ایسے مضامین ہیں جو دلوں میں تبدیلی پیدا کرنے والے ہیں - (حضرت مصلح موعود)

التواء جلسہ سالانہ ربوہ

امسال مورخہ 26-27-28 دسمبر 2002ء کو جلسہ سالانہ کے ربوہ میں انعقاد کی اجازت کیلئے حکومت کو درخواست کی گئی تھی لیکن حکومت کی طرف سے جلسہ کے انعقاد کی منظوری کی تاحال اطلاع نہیں ملی - اس لئے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے جلسہ سالانہ کا انعقاد ملتوی کیا جاتا ہے - احباب مطلع رہیں -

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

یتامیٰ کی زندگی سنواریں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں :-

''اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں - اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں - اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں - اور نہ صرف ان کی اپنی زندگی منور ہو جاتی ہے - بلکہ وہ دوسروں کی زندگیوں کو بھی سنوارنے والے بن جاتے ہیں -

(تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

یتامیٰ کمیٹی کے زیر کفالت اب تک سینکڑوں یتیم بچے احباب جماعت کے تعاون سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے نمایاں مقام حاصل کر چکے ہیں - ان میں سے بعض نے یونیورسٹیز میں ٹاپ کیا - بعض ڈاکٹرز ' انجینئرز ' سول جج اور مجسٹریٹ بنے -

اس وقت 1400 سے زائد بچے کمیٹی کے زیر کفالت ہیں - ان کی زندگیاں منور کرنے اور جماعت کے مفید وجود بنانے کیلئے آپ کی دعاؤں ' مالی اعانت اور تعاون کی ضرورت ہے -

(کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1952ء ④

26 جون — مصر کے بااثر اخبار الیوم کی اشاعت 26 جون میں مفتی مصر حسنین محمد مخلوف کا تحریک احمدیت سے متعلق مغالطہ آفرین مضمون شائع ہوا جس کے جواب میں حضور نے الیوم کے نام ایک مضمون رقم فرمایا۔ نیز اہل پاکستان کے لئے مسئلہ ختم نبوت سے متعلق ایک وضاحتی بیان جاری فرمایا جو پمفلٹ کی شکل میں شائع کیا گیا۔

30 جون — حضور قصر خلافت کی نئی تعمیر شدہ عمارت میں منتقل ہوئے۔

جون — وسط 1952ء میں بیت مبارک میں قرآن، حدیث اور فقہ کا درس بعد نماز عصر جاری ہوا۔ یہ درس ابوالمنیر نورالحق صاحب، خورشید احمد صاحب شاد اور ملک سیف الرحمان صاحب باری باری دیتے تھے۔

4 جولائی — حضور نے نصرت الٰہی کے حصول کیلئے صبر وصلوٰۃ کی پرزور تحریک فرمائی۔

13 جولائی — برکت علی محمڈن ہال لاہور میں ''آل پارٹیز کنونشن'' منعقد ہوا۔ جس میں مختلف مکاتیب فکر کے 700 نمائندوں نے احراری مطالبات کے حق میں زور وشور سے پروپیگنڈہ کرنے کا فیصلہ کیا جس کے بعد جماعت کے خلاف جارحانہ سرگرمیاں تیز کر دی گئیں۔ جس نے محب وطن حلقوں اور پریس میں تشویش کی لہر دوڑا دی مثلاً تحریک کے مرکز ملتان کے 20 صحافیوں نے اشتہار میں اسے وطن کیلئے سخت نقصان دہ قرار دیا۔

— کامریڈ محمد حسین صدر انجمن نوجوانان اسلام پاکستان لاہور نے یہ تجویز پیش کی کہ ہمیں ان سب پرانے بزرگوں کا لٹریچر غائب کر دینا چاہئے جن سے احمدی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ (اشتہار بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 15 ص 254)

17 جولائی — وزیر اعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین کو حقیقت حال سے باخبر کرنے کے لئے جماعت کے ایک وفد نے کراچی میں ان سے ملاقات کی۔ اور 3 گھنٹے تک جماعت کا موقف پیش کیا۔

جولائی — لندن ڈیلی میل کے نمائندہ خصوصی میاں محمد شفیع نے ربوہ میں حضور سے احمدیت مخالف تحریک کے سلسلہ میں انٹرویو لیا جو سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور میں بھی شائع ہوا۔ اس سلسلہ میں حضور کا ایک وضاحتی نوٹ موخر الذکر اخبار کے 22 جولائی کے شمارہ میں شائع ہوا۔

جولائی — نائیجیریا سے ماہوار رسالہ Truth کو ہفت روزہ کر دیا گیا یہ نائیجیریا کا پہلا (احمدی) اخبار ہے۔

2 اگست — بالٹی مور امریکہ کی تنظیم United Nations Citizenship League نے 6/اگست کو دنیا بھر میں یوم امن منایا۔ اس کے سیکرٹری نے حضرت مصلح موعود سے بھی اس دن دعا کرنے کی اپیل کی حضور نے جماعت کو بھی اس دن امن کے لئے خصوصی دعا کرنے اور اس موضوع پر خطبہ جمعہ دینے کی ہدایت فرمائی نیز سورۃ فاتحہ کا ترجمہ کر کے دعا بھی بھجوائی۔

18 اگست — حضور نے خطبہ جمعہ میں مسئلہ اقلیت کے مختلف امکانی گوشوں پر بصیرت افروز روشنی ڈالی۔

20 اگست — حضور کے ارشاد پر غیروں کی غلط فہمیوں کے ازالہ کے لئے الفضل میں شذرات کا سلسلہ شروع کیا گیا جو فروری 53ء تک جاری رہا۔ حضور باقاعدگی سے اس کے مواد پر نظر ثانی کرتے تھے۔

23 اگست — جماعت کے ایک وفد نے گورنر پنجاب سے ملاقات کی۔

اگست — سندھ مسلم لاء کالج کے سہ ماہی رسالہ ''پاکستان لاء ریویو'' میں حضور کا مضمون شائع ہوا بعنوان ''پاکستان میں قانون کا مستقبل''

ستمبر — جھنگ میں مسلم لیگی رضا کاروں کی ریلی میں ربوہ مسلم لیگ کے سالار خان شیر احمد خان اول آئے وزیر اعلیٰ پنجاب نے انعامی کپ دیا۔

یکم اکتوبر — حضور نے فریضہ حج کی بجا آوری کے لئے پرزور تحریک فرمائی۔

یکم اکتوبر — سیلون کے مشرقی صوبہ میں جو سیلون کا پاکستان کہلاتا ہے میں جماعت کا ذیلی مشن قائم کیا گیا جس کے انچارج مولوی محمد تمیم صاحب تھے جماعت نے اس مشن کے لئے بلڈنگ خریدی۔

رپورٹ: منصور احمد - معتمد مجلس خدام الاحمدیہ فرانس

مجلس خدام الاحمدیہ فرانس کا 15 واں سالانہ اجتماع

اس سہ روزہ اجتماع منعقدہ 5، 6، 7/ جولائی 2002ء کا آغاز جمعۃ المبارک کی نماز سے ہوا- نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد احباب نے حضور ایدہ اللہ کا روح پرور خطاب سنا- جس کے بعد پرچم کشائی کی تقریب ہوئی، محترم صوفی مبشر احمد صاحب نائب امیر جماعت فرانس نے فرانس کا پرچم لہرایا اور محترم فہیم احمد نیاز صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے لوائے خدام الاحمدیہ فضا میں بلند کیا-

اس بابرکت اجتماع کا پہلا اجلاس مکرم نائب امیر صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا- تلاوت، عہد اور نظم کے بعد محترم صدر صاحب نے خدام سے خطاب کیا-

علمی و ورزشی مقابلہ جات

افتتاحی اجلاس کے بعد علمی و ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا- علمی مقابلہ جات میں تلاوت قرآن کریم، حفظ قرآن، نظم، اردو اور فرنچ میں تقاریر نیز پیغام رسانی کے مقابلہ جات شامل تھے- علاوہ ازیں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر ایک کوئز پروگرام ہوا جسے بہت پسند کیا گیا-

خدام کے ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ 100 میٹر، 1500 میٹر، لمبی چھلانگ، گولہ پھینکنا، رسہ کشی، کلائی پکڑنا اور فٹ بال کے مقابلہ جات شامل تھے- خدام نے بڑے جوش اور انہماک سے ان مقابلوں میں حصہ لیا- فٹ بال کا فائنل میچ قابل دید تھا- ہفتے کی رات کو باربی کیو کی پارٹی کا اہتمام کیا گیا-

اجتماع کے دوران ایک دعوت الی اللہ نشست بھی ہوئی جو کم وبیش دو گھنٹے جاری رہی- محترم امیر صاحب نے سوالات کے بڑے مدلل اور اثر انگیز جوابات دیئے- مہمانوں نے اس نشست میں شمولیت کے بعد بڑی مسرت کا اظہار کیا-

اختتامی اجلاس

اجتماع کا اختتامی اجلاس اتوار کے روز ظہر وعصر کی نمازوں کے بعد محترم اشفاق ربانی صاحب امیر جماعت احمدیہ فرانس کی زیر صدارت منعقد ہوا- تلاوت، عہد اور نظم کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے خطاب کرتے ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ کی سالانہ کارکردگی کا مختصراً جائزہ پیش کیا- اس کے بعد نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے- نیز حسن کارکردگی پر چند خدام کو خصوصی انعامات دیئے گئے-

امیر صاحب نے اختتامی خطاب میں مجلس خدام الاحمدیہ کی کارکردگی کو سراہا اور مسرت کا اظہار کیا اور فرمایا کہ خدام کو چاہئے کہ دعوت الی اللہ کے جہاد کی طرف بھی بھرپور توجہ کریں اور دعا اور استقامت سے کام لیں- اور اپنی ترجیحات میں جماعتی کاموں کو شامل کریں- آخر پر امیر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کے لئے خدام کو خصوصی دعائیں کرنے کی تحریک کی اور اجتماعی دعا کے ساتھ یہ اجتماع اپنے اختتام کو پہنچا-

(الفضل انٹرنیشنل 8/ نومبر 2002ء)

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مجلس عرفان

لائبریری کی اہمیت اور طریقہ کار

فرمودہ 18 نومبر 1944ء

ہماری لائبریری مکمل ہونی چاہئے، عیسائیت، یہودیت اور دوسرے تمام مذاہب کے بارہ میں کتب کا اس میں موجود ہونا نہایت ضروری ہے خاص کر وہ کتب جن میں مخالفین کی طرف سے دین کے خلاف بدزبانی کی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا ہے کہ یہودیوں نے دین حق کے خلاف بہت سی گندی کتابیں شائع کی ہیں وہ ہماری لائبریری میں موجود ہونی چاہئیں جب تک اس قسم کا لٹریچر موجود نہ ہو۔ بہت مشکل پیش آ سکتی ہے۔ اور بعد میں مخالف حضرت مسیح موعود پر اعتراض کر سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد میں نے ایک بستہ میں ہاتھ کی لکھی ہوئی ایک انگریزی کی کتاب دیکھی جس میں دین حق کے خلاف بہت بدزبانی تھی وہ بستہ ایک پرانا اور میلا سا کپڑا تھا۔ جو شائد بعد میں کسی نے جلا دیا۔ کیونکہ پھر وہ تلاش کے باوجود نہیں مل سکا ایسی کتب کا لائبریری میں ہونا ضروری ہے جہاں ایک انتظام کے ماتحت وہ محفوظ رکھی جاسکتی ہے۔ ایسی کتب کے جمع کرنے کی طرف خاص توجہ کرنی چاہئے۔ ولایت میں جو ہمارے مربی ہیں ان کو چاہئے کہ وہ یہودی علماء اور عیسائی علماء سے اس قسم کی کتب کا پتہ لگائیں جو دین حق اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف لکھی گئی ہوں۔ اور پھر ان کتب کو حاصل کرنے کی کوشش کریں یہ بہت بڑا کام ہے اگر اس قسم کی مکمل لائبریری قائم کی جائے تو اس پر قریباً 20 لاکھ روپیہ خرچ آئے گا کیونکہ کتابوں کی تعداد کم سے کم ایک لاکھ ہوگی۔ یوں تو تین چار لاکھ کتابیں ہونی چاہئیں لیکن اگر ایک لاکھ کتب کا بھی اندازہ رکھا جائے۔ اور ہر کتاب پر قریباً پندرہ روپیہ ہی خرچ سمجھ لیا جائے۔ تو بھی پندرہ لاکھ روپیہ کا خرچ ہے۔ پرانی کتب کا ملنا مشکل ہو رہا ہے۔ میں نے پرانی اناجیل کے نسخے تلاش کرانے کی کوشش کی۔ لاہور اور جالندھر وغیرہ شہروں میں آدمی بھیجا مگر کامیابی نہیں ہوئی۔ ممکن ہے اگر اور زیادہ خرچ کیا جاتا تو مل جاتیں مگر اتنے زیادہ اخراجات تو پھر قومی طور پر ہی کئے جاسکتے ہیں۔ کوئی فرد ذاتی طور پر تو ایک حد تک ہی خرچ کر سکتا ہے۔ اور پھر چھوڑ دیتا ہے۔ اگر پنجاب کے سب بڑے بڑے مقامات پر تلاش کی جاتی۔ اور جو پادری اب پنشن پا چکے ہیں۔ اور غریب ہیں ان سے ملا جاتا۔ تو ممکن ہے کامیابی ہو جاتی۔ ایسی کتب حاصل کرنے کا اصل طریق تو یہ ہے کہ ماہرین فن کے ذریعہ کوشش کی جائے۔ یوں تو ہمارے ملک میں کئی آدمی ایسے ہیں۔ جو ایسی پرانی کتب کی تلاش کرتے رہتے ہیں۔ مگر یہ تو اندھیرے میں لکڑی تلاش کرنے والی بات ہے۔ خواہ ہاتھ میں سانپ آجائے اور خواہ لکڑی۔ ایسے لوگوں کے ذریعہ ایسی کتب حاصل کرنے کی کوشش کرنا صحیح طریق نہیں صحیح طریق یہ ہے کہ ماہرین فن کے ذریعہ کوشش کی جائے ہمارے لئے کئی دقتیں ہیں۔ پہلے تو یہ معلوم کرنا بھی مشکل ہے کہ کسی موضوع پر کون کون سی کتب ہیں۔ پھر یہ بھی پتہ نہیں کہ وہ کہاں سے مل سکتی ہیں۔ صحیح طریق یہی ہے کہ ماہرین فن کے ذریعہ کوشش کی جائے۔ بعض ایسی کمپنیاں ہیں جو پرانی کتب جمع کرتی ہیں۔ مگر ان کی معرفت لینے میں یہ مشکل ہے کہ قیمت بہت زیادہ دینی پڑتی ہے۔ کیونکہ ان کو علم ہوتا ہے کہ فلاں کتاب کس حیثیت کی ہے۔ ان کا علمی طبقوں میں رسوخ ہوتا ہے خط و کتابت ہوتی ہے۔ وہ ڈھونڈ تو دیتی ہیں۔ مگر ان کے ذریعہ کوئی کتاب حاصل کرنے پر خرچ بہت آتا ہے۔

میں نے مجلس مشاورت پر نظارت اصلاح وارشاد سے کہا تھا کہ وہ ان کتابوں کو جمع کرنے کی کوشش کرے۔ جن میں حضرت مسیح موعود اور احمدیت کے متعلق بدزبانی کی گئی ہے۔ اور میں نے کہا تھا کہ اس پر جو کچھ خرچ آئے گا وہ میں دوں گا۔ مگر کئی ماہ گزر چکے ہیں انہوں نے ایک کتاب بھی تلاش نہیں کی۔ حالانکہ ایسی کتابیں جمع کرنا ضروری ہے۔ مثلاً جعفر زٹلی وغیرہ کی کتب اور اشتہارات وغیرہ ہیں ان کو مہیا کرنا چاہئے۔ ایسا لٹریچر کچھ عرصہ کے بعد بالکل ہی نہیں ملے گا۔ لوگوں کی نظروں سے تو وہ اوجھل ہو جائے گا اور مخالف حضرت مسیح موعود کی کتب میں سے بعض سخت الفاظ پڑھ کر جو آپ نے بطور جواب لکھے ہیں اعتراض کریں گے۔ حالانکہ آپ نے تو مخالفین احمدیت کی نہایت ہی گندی گالیوں کے بعد سرسری طور پر کہیں کہیں جواب دیا ہے۔ اگر مخالفین کی گالیوں پر مشتمل لٹریچر ہمارے پاس محفوظ نہ ہو۔ تو ہم جواب کیسے دے سکیں گے۔ پس ایسی کتب جمع کرنی ضروری ہیں۔ یہ نہیں کہ کوئی کسی کے پاس ہو اور کوئی کسی کے پاس ہو بلکہ انہیں لائبریری میں ایک انتظام کے ماتحت رکھنا چاہئے۔ اور لائبریری کے لئے ایک ماہر لائبریرین بھی رکھنا چاہئے۔ لائبریرین ہر شخص نہیں ہو سکتا۔ یہ ایک بڑا فن ہے کلکتہ لائبریری کے لائبریرین کو پندرہ سو روپیہ ماہوار تنخواہ دی جاتی ہے۔ یہ بہت بڑا فن ہے کہ کتابوں کو کس طرح محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔ کیڑوں سے ان کو کس طرح بچایا جاسکتا ہے۔ دھوپ کس موسم میں لگانی چاہئے۔ اور پھر کتابیں تلاش کیسے کی جاسکتی ہیں۔ ہمارے ہاں کوئی لائبریرین نہیں۔ کسی کلرک کو اس کام پر لگا دیا جاتا ہے۔ جسے کتاب کی عظمت کا بھی پتہ نہیں ہوتا۔ ایسے شخص کو اس کام کی کیا قدر ہو سکتی ہے۔ وہ تالوں کی چابیاں تو رکھ سکتا ہے مگر لائبریری کے کام سے کماحقہ واقف نہیں ہو سکتا۔ اور کتابوں کی قدر نہیں جان سکتا۔ اس لئے کم سے کم ایک مولوی فاضل انگریزی دان رکھا جانا چاہئے۔

(اس پر بعض دوستوں نے عرض کیا کہ موجودہ لائبریرین حکیم غلام حسین صاحب (مرحوم ومغفور) کو کام کا کافی تجربہ ہو چکا ہے۔ اور کافی مشق ہوگئی ہے۔ وہ ہر مضمون کی مطلوبہ کتاب بڑی آسانی سے نکال دیتے ہیں)۔

اس پر حضور نے فرمایا استقلال میں بڑی برکت ہوتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس طرف توجہ کرتے رہے۔ اور محنت کرنے میں لگے رہے۔ اس لئے سیکھ گئے۔ یہی کام دراصل لائبریرین کا ہوتا ہے۔ کہ اسے بتا دیا جائے کہ فلاں موضوع پر کوئی کتاب چاہئے اور وہ فوراً بتا دے کہ فلاں کتاب ہے۔ پھر لائبریری کے لئے ایک کھلی جگہ بھی درکار ہے۔ عمدہ عمارت ہونی چاہئے۔ بند جگہ میں لائبریری ہو۔ تو کتابوں کو کیڑا لگ جاتا ہے۔

لائبریرین کا وقت بھی ایسا ہونا چاہئے کہ دفاتر کے لوگ بھی فائدہ اٹھا سکیں مثلاً صبح نو بجے سے 11 بجے تک اور پھر شام کو 5 بجے سے نو بجے تک۔ کمرے بھی متفرق ہونے چاہئیں۔ تا جو لوگ چاہیں الگ بیٹھ کر بھی مطالعہ کر سکیں۔ بڑی بڑی لائبریریوں میں تو کاغذ قلم دوات وغیرہ بھی مہیا کی جاتی ہے۔ تا کوئی نوٹ کرنا چاہے تو کر سکے۔ غرض لائبریری کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ **علم دراصل مدرسوں میں حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ لائبریریوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مدرسہ میں تو صرف چند طالب علم ہی علم حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر لائبریری میں جو چاہے جا کر پڑھ سکتا ہے۔** قلمی کتابوں کا جمع کرنا بھی ایک فن ہے۔ لنڈن، پیرس، قاہرہ اور مراکو وغیرہ میں پرانی کتب کثرت سے مل سکتی ہیں۔ اگر کوئی شخص ان مقامات پر جا کر کوشش کرے۔ تو بہت سی قیمتی کتب مل سکتی ہیں۔

سوال: عیسائی یورپ کو صدیوں تک شرک کرنے کی کیا سزا ملی ہے؟

جواب: یہ سوال ہم سے نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ اس کے مخاطب دوسرے لوگ ہو سکتے ہیں دین تو یہ نہیں کہتا کہ دنیا میں غلط عقائد کی کوئی سزا ملتی ہے بلکہ دین یہ بتاتا ہے کہ دنیا میں صرف شرارت اور بدی کی سزا ملتی ہے۔ خالص عقیدہ کی غلطی کی سزا اگلے جہان میں ملے گی۔ اس دنیا میں نہیں۔ ہاں غلط عقائد کا اثر ضمنی طور پر دماغ پر پڑتا ہے۔ مگر اس کے نتائج کا نمایاں طور پر نظر آنا ضروری نہیں مثلاً شرک کا ایک نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان جن چیزوں کی پرستش کرتا ہے ان کے بارہ میں تحقیقات کرنے سے محروم رہ جاتا ہے۔ مگر عیسائیوں کا شرک اس نوع کا نہیں۔ جو لوگ سورج چاند دریاؤں اور پہاڑوں وغیرہ کو معبود مانتے ہیں۔ وہ علمی ترقی سے محروم رہتے ہیں۔ جو شخص سورج کو یا پانی کو معبود مانتا ہے۔ وہ اس امر کی بھی جرأت نہیں کر سکتا کہ ان کی حقیقت اور اصلیت کے بارہ میں چھان بین کرے اور ان کی کنہ کو معلوم کرے۔ جو شخص دریا کو معبود مانتا ہے۔ وہ کبھی جرأت نہیں کرے گا۔ کہ کسی دریا سے کوئی نہر نکالے چنانچہ جب انگریز دریائے گنگا سے نہر نکالنے لگے۔ تو ہندوؤں نے بہت شور مچایا اور کہا کہ یہ بہت بڑا پاپ کیا جا رہا ہے۔ اور اتفاق کی بات ہے کہ دو دفعہ کوشش کی گئی۔ اور دونوں دفعہ ناکامی ہوئی اور نقصان اٹھانا پڑا۔ ہندوؤں نے اس پر یہی کہا کہ یہ بھی گنگا کی کرامت ہے۔ کہ اس سے نہر نہیں نکالی جاسکتی۔ آخر ایک انگریز انجینئر جس کا نام کاٹلی تھا۔ اس میں کامیاب ہو گیا اس پر کسی شاعر نے یہ مصرعہ موزوں کر دیا کہ

کاٹلی صاحب نے گنگا کاٹ لی

تو نیچر کے بارہ میں شرک کا تو یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ انسان ان چیزوں کی ماہیت معلوم نہیں کر سکتا۔ جن کو وہ معبود مانتا ہے اور اس طرح علمی ترقی کا دروازہ مسدود ہو جاتا ہے۔ مگر یہ صورت ہر شرک کے متعلق نہیں ہوتی۔ عیسائی جس قسم کا شرک کرتے ہیں۔ وہ اس سے مختلف ہے اس کا وہ نتیجہ تو نہیں نکل سکتا جو نیچر کی اشیاء کو خدا تعالیٰ کا شریک ماننے کا ہو سکتا ہے۔ مگر اس کا یہ نتیجہ ضرور ہوتا ہے کہ عیسائی خدا تعالیٰ کی حقیقی معرفت سے محروم رہتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ کو خدا مان کر اگر عیسائیوں نے سائنس میں ترقی کر لی ہے۔ تو اس کے یہ معنے نہیں ہو سکتے کہ ہماری یہ دلیل غلط ہے کہ مشرک علمی ترقی نہیں کر سکتا یہ دو باتوں کو غلط کر دینے والی بات ہے۔ جو شخص ایسا سمجھتا ہے اس نے ہماری دلیل کو سمجھا ہی نہیں۔ نیچر کی اشیاء کو معبود ماننے کا نتیجہ جو ہوتا ہے۔ انسان کو خدا ماننے کا وہ نہیں ہو سکتا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حواریوں کے اصرار پر یہ دعا مانگی تھی کہ ربنا انزل علینا مائدۃ من السماء۔ اور اس کی وجہ سے عیسائیوں نے

باقی صفحہ 4 پر

مکرمہ نبیلہ رفیق فوزی صاحبہ

مکرم رفیق احمد فوزی صاحب کا ذکر خیر

میرا ساتھی اور پیارا رفیق حیات 29/ اکتوبر 1999ء کو مجھے اور میرے دو کم سن بچوں کو داغ جدائی دے کر اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملا میرے شوہر رفیق احمد فوزی صاحب کا تعلق بھٹی خاندان سے ہے- حضرت قاضی عبداللہ بھٹی صاحب حضرت قاضی عبدالرحیم بھٹی صاحب اور حضرت قاضی ضیاء الدین بھٹی صاحب ان کے خاندان کے ننھیالی بزرگ تھے- ان کے والد صاحب مکرم محمد نصیب عارف صاحب ایک نیک دل مخلص بزرگ ہیں جنہوں نے سالہاسال جماعتی طور پر مختلف ذمہ داریاں نبھائیں-

فوزی صاحب نے گارڈن کالج سے بی-ایس-سی کیا لاہور گورنمنٹ کالج سے ایم-ایس-سی کرنے کے بعد نصرت جہاں سکیم کے تحت اپنے آپ کو وقف کر دیا اور ان کی تقرری نائیجیریا کے اسکینڈری سکول میں کی گئی- جہاں انہوں نے ساڑھے تین سال تک خدمات انجام دیں- الحمدللہ

آپ نے بہت کم عمری سے ہی جماعت کے کاموں میں حصہ لینا شروع کر دیا تھا- اٹھارہ سال کی عمر میں وصیت کی- اسی عمر میں ہی ناظم اطفال بنے- پھر قائد شہر اور قائد ضلع بنائے گئے 1982ء تک جب تک کہ پاکستان میں تھے کئی سال شوریٰ کے نمائندے منتخب ہوتے رہے- نائیجیریا میں وقف کے دوران ایسے معلمین کی ضرورت پڑتی جو دور دراز علاقوں میں جا کر نائیجیرین نومبائعین کی تربیتی کلاسیں وغیرہ لیتے- فوزی صاحب ایسے تمام پروگرامز میں حصہ لیتے اور اپنی خدمات پیش کرتے- جماعتی سکول میں تین ساڑھے تین سال رہنے کے بعد گورنمنٹ کے ایک سکول میں سروس کر لی جو شمالی علاقے میں ایک تجارتی شہر (JOS) تھا-

اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن باترجمہ اپنے والد سے سیکھا ہوا تھا- ربوہ کی تربیتی کلاسوں سے احمدیت کا خوب علم حاصل کیا ہوا تھا- ہر جماعتی تقریب میں ان سے تقریر کروائی جاتی نائیجیریا کے بعد ناروے آ گئے جنوبی ساحلی علاقے میں رہائش اختیار کی- یہاں آپ صدر منتخب ہوئے وہاں ہم لوگ دو سال رہے نئے لوگ' نئی زبان' نیا ماحول' اقتصادی مشکلات مرکز سے پانچ گھنٹے کا سفر مگر ہر جماعتی فنکشن پر اوسلو حاضری دیتے- اسی عرصہ کے دوران 89ء جوبلی کا سال بھی تھا- اللہ کے فضل سے خوب جوش و خروش سے فوزی صاحب نے اس کا انتظام کیا اللہ تعالیٰ نے ایک اور سعادت ہمیں بخشی کہ 89ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ ڈنمارک سے (Kristian Sand) آئے یعنی جس شہر میں ہم رہتے تھے- یہ محض اتفاق تھا ورنہ یہ سب پروگرام میں شامل نہیں تھا- اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساری جماعت نے تعاون کیا اور خوب غیر از جماعت مدعو کئے گئے- پھر ہم اوسلو شفٹ ہو گئے- یہاں وہ فوراً ہی جماعت کے سیکرٹری وصایا بنا دیئے گئے- سیکرٹری تعلیم- سیکرٹری تربیت اور آخری وقت میں صدر حلقہ تھے-

جس کام کو پکڑ لیتے خوب مستقل مزاجی دکھاتے ہوئے اس کے ساتھ لگے رہتے- نائیجیریا سے نکلتے ہوئے ارادہ کیا تھا کہ ناروے یونیورسٹی میں جا کر پڑھوں گا اوسلو یونیورسٹی میں تعلیم شروع کر دی یہاں آ کر دوبارہ Botony میں دو سال لگا کر نئی زبان میں نئے سرے سے ایم-ایس-سی کی پھر M.A.Education کیا کیونکہ تدریسی شعبہ میں سروس کرنے کی ناروے میں یہ بڑی اور پہلی شرط ہے- آپ کو سروس بھی مل گئی لیکن اللہ کا بلاوا آ گیا-

دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا اٹھارہ سال کی عمر میں انہوں نے اپنے آپ سے وعدہ کیا تھا کہ اپنی زندگی دعوۃ الی اللہ اور دین کے لئے وقف رکھوں گا- اس عہد کو انہوں نے ساری عمر نبھایا- نائیجیریا میں خوب دعوت حق کی- نائیجیریا میں بھی ایک سکول میں ایک پاکستانی نے پرنسپل سے یہ سن کر کہ کوئی پاکستانی آ رہا ہے بہت خوشی منائی- اپنا گھر ہمیں دے دیا ہر قسم کی محبت ہم سے کی ہر طرح کا خیال رکھا- مگر دوسرے دن ہی ان صاحب کو معلوم ہوا کہ ہم احمدی ہیں تو ان صاحب نے عرش سے زمین پر گرتے ہوئے ایک سیکنڈ نہ لگایا- غصے اور طیش کے عالم میں سامان اٹھا اٹھا کر باہر پھینکنے لگے اور بار بار فوزی صاحب کو جھلا جھلا کر کہتے اگر آپ شریف آدمی نظر نہ آ رہے ہوتے تو میں آپ کا مار مار کر برا حال کر دیتا-

جماعتی لٹریچر ہمیشہ ہر سفر میں اپنے ساتھ رکھتے جہاں موقع ملتا وہاں دعوت حق دیتے ناروے کے شہر Kristiansand میں دو سالوں میں نزدیک کے گاؤں اور ان علاقوں کے بازاروں میں پندرہ روزہ اسٹال لگاتے اور لٹریچر تقسیم کرتے- درامن شہر میں بھی ہر ماہ اپنا اسٹال لگاتے اور اپنے دونوں کم سن بیٹوں یاسر اور عامر کے ساتھ دعوت الی اللہ کرتے- یہاں اکثر گرجوں میں بھی جاتے اور تبادلہ خیالات کرتے - سروس کے دوران بار بار قرآن پاک خرید کر تحفوں میں دیئے-

بیماری کے دنوں میں بھی ہسپتال میں ڈاکٹروں کو قرآن پاک اور حضور کی کتاب Rationality تقسیم کیں- بیماری کے دوران جب بھی گھر آتے لوگوں سے فون پر پہلے طے کر لیا ہوتا اور مجھے لے کر کتابیں تقسیم کرنے جاتے-

سلسلے کے بزرگوں سے حد سے زیادہ محبت- بچوں کو پرانے بزرگوں کی باتیں خلفاء کی باتیں بتاتے رہتے تحدیث نعمت کوئی دس دفعہ پڑھی بچوں سے کہتے تھے تحدیث نعمت پڑھنے سے انسان کے اندر باکمال انسان بننے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے- خلافت اور خلفاء سے گہرا تعلق تھا- حضرت مرزا عبدالحق صاحب ان کی بیماری کے دنوں میں ناروے ہمارے ہاں تشریف لائے تقریباً آٹھ دن ہمارے ہاں قیام کیا- بیماری اور تکلیف کے باوجود- حضرت مرزا صاحب کو پورا وقت دیا- سیریں کروائیں بیت الذکر لے کر گئے دعوتوں میں ساتھ گئے گھر میں مسلسل ان کے ساتھ بیٹھ کر علمی نشستیں لگائیں ان کے ساتھ سوال و جواب کی مجلسیں کیں ان کے لیکچر ریکارڈ کئے-

ہر باپ اپنے بچوں کے لئے شفیق ہوتا ہے ہر شوہر بھی بیوی کے لئے محبوب شوہر ہوگا- مگر میرے بچوں کے باپ کی اور ہی بات تھی- شفقت' محبت' نرمی' دھیما پن' شکر' صبر' توکل' قناعت' برداشت حلم کا مجموعہ تھا کبھی بھی تو بچوں یا میرے ساتھ اونچی آواز میں بات نہ کی- بڑی سے بڑی پریشانی یا مشکل آ جاتی یہی کہتے اللہ پر توکل رکھو خدا کا خانہ خالی رکھنا کبھی غصے یا جوش میں بے قابو ہوئے- انتہائی پاک اور صاف ستھری زبان کبھی بھی کسی کو برا بھلا نہ کہا اگر مجھے ان کی کسی بات پر غصہ آتا ٹھنڈے دودھ کا گلاس لا کر ہاتھ میں دیتے- اور فون پکڑا کر کہتے لو اپنی کسی بہن کو فون کر کے میرے متعلق باتیں کر لو غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا- مجھے سمجھ نہ آتی کہ اس ٹھنڈے مزاج کے آدمی کا کیا کروں-

بچوں کو کبھی بھی اونچی اونچی آوازیں دے کر نہ بلایا- ہر بات میں یہی کہنا یہ حضرت مسیح موعود کا شیوہ نہیں- کبھی بچے آپس میں جھگڑ پڑتے تو بچوں کو یہی کہتے کہ کبھی آپ کے امی ابو آپس میں جھگڑے ہیں جو آپ جھگڑ رہے ہو-

سارے خاندان کے بزرگوں کا کہنا ہے کہ ہمیں فوزی اپنی نیک عادتوں کی وجہ سے سب سے پیارا تھا- ہر وقت باوضو رہتے- میز پر بیٹھے کچھ لکھ رہے ہوتے میں الماری کے پاس کھڑی ہوں خود اٹھ کر کوئی کتاب وغیرہ پکڑتے- میں کہتی مجھے کہہ دیتے میں پاس ہی تو کھڑی تھی- ان کا جواب ہوتا رسول کریم ؐ نے سوال کرنے سے منع کیا ہے- اچانک آ جانے والی بیماری کا ڈٹ کر مقابلہ کیا تمام بیماری کے دوران اور بعد میں بھی ناروے جماعت نے ہر طرح سے سہارا دیا- خلیفہ وقت کی دعائیں پیغامات ادویات نسخہ جات سب کچھ پہنچتا رہا- حضرت اقدس نے بیماری کے دوران بھی اور اجل آنے پر بھی مجھے اور بچوں کو اپنے دست مبارک سے دعاؤں اور تسلی کے خطوط لکھے- مجلس عرفان میں میرے بچوں کو دیکھتے ہی ان کے باپ کے متعلق تعریفی کلمات کہے اور دعا کی- ہر طرف سے خطوط ملے- حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے لکھا فوزی صاحب بہت نیک انسان اور بہت خوبیوں کے مالک تھے- علمی قابلیت بھی خوب رکھتے تھے اور باعمل بھی مجھے ان کے پاس تھوڑے دن ہی رہنے کا موقعہ ملا لیکن وہ مجھ پر ایک مستقل اثر چھوڑ گئے-

اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے اور ہم سب کا حامی و ناصر ہو- آمین

بقیہ صفحہ 3

دنیوی ترقی تو بے شک کی- مگر وہ دین سے محروم رہ گئے- حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جب یہ دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں یہ مائدہ تو نازل کر دوں گا- مگر اس کے بعد تم میں سے جو کوئی کفر کرے گا- میں اسے عذاب بھی ایسا دوں گا- کہ جو کسی اور کو نہ دیا گیا ہو- اس کے بالمقابل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے آپ سے یہ بھی نہیں کہا- کہ دعا کریں- ہمیں دولت ملے- تجارتیں ملیں- اور حکومتیں حاصل ہوں- بلکہ انہوں نے ہمیشہ روحانی اور مذہبی ترقی کی ہی خواہش کی- اور جب انہوں نے روحانیت میں ترقی کر لی تو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے انہیں حکومت بھی عطا کر دی- وہ دنیا میں پھیل گئے اور انہیں غلبہ حاصل ہو گیا اور تجارتوں پر بھی انہیں کامیابی حاصل ہوئی مگر یہ چیزیں ان کا اصل مقصود نہ بنی تھیں ان کا اصلی مقصود و مدعا دین ہی تھا- لیکن عیسائیوں نے اپنا اصل مقصود مائدہ قرار دیا اور اسی کو خدا تعالیٰ سے مانگا- اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مخاطب کر کے فرمایا کہ ہم یہ دعا قبول تو کر لیتے ہیں- لیکن اگر اس مائدہ کو اور دنیوی ترقیات کو دین کے لئے نہیں بلکہ دنیوی اغراض کے لئے استعمال کیا تو پھر ہم ان کو عذاب بھی ایسا دیں گے کہ جو کسی کو نہ دیا گیا ہو- یہ انعام پہلے کسی نبی کی قوم نے نہیں مانگا تھا- چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم دے تو دیتے ہیں- لیکن اگر انعام کا غلط استعمال کیا گیا- تو سزا بھی وہ ملے گی- جو پہلے کسی قوم کو نہ دی گئی ہو- اور عیسائی اقوام کو جو سزا مل رہی ہے وہ ظاہر ہے- باقی یہ کہنا کہ جنگوں میں تو دوسری اقوام بھی مبتلا ہوتی ہی ہیں- اس لئے یہ کوئی غیر معمولی سزا نہیں- تو اس کا جواب یہ ہے کہ کیا یہ سزا اپنی انتہا کو پہنچ چکی ہے کہ اس کا موازنہ دوسری سزاؤں سے کیا جائے- ابھی تو سزا کا سلسلہ جاری ہے- کسی شخص کو دو روز بخار چڑھ کر اتر گیا ہو اور ایک دوسرے کو ابھی چڑھا ہوا ہو- تو ان دونوں کی تکلیف کا موازنہ نہیں کیا جا سکتا- کیونکہ ایک کو تو ابھی چڑھا ہوا ہے معلوم نہیں ابھی اس نے کتنی تکلیف اٹھانی ہے اس لئے یہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ پہلے آدمی کو تکلیف بہت زیادہ ہو چکی ہے- اسے کم ہوتی ہے- کیونکہ اسے تو ابھی بخار چڑھا ہوا ہے- اور معلوم نہیں ٹائیفائڈ ہو اور ابھی کتنے روز اور تکلیف اٹھانی پڑے اسی طرح وہ سزا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ابھی دی جا رہی ہے- اور جو ابھی انجام کو نہیں پہنچی- اس کا مقابلہ پہلے عذابوں سے کس طرح کیا جا سکتا ہے-

(روزنامہ الفضل 19 جون 1960ء)

بیسویں صدی کے چند اہم اور دلچسپ واقعات

☆...... پکاسو کی تصاویر کی پہلی نمائش کا آغاز پیرس میں 24 جون 1901ء کو ہوا۔ پکاسو کچھ عرصے بعد فرانس منتقل ہو گیا اور وہاں اپنا سٹوڈیو قائم کیا۔ پکاسو کے موضوعات بڑے متنوع تھے مصوری کے ایک نقاد نے لکھا تھا کہ پکاسو کے لئے موضوعات کی کوئی کمی نہیں وہ ایک دن میں تین مختلف موضوعات پر تصویریں بنا سکتا ہے۔

☆...... لندن کی کاؤنٹی کونسل نے ٹریفک کے حادثات میں زخمی ہونے والوں کو اسپتال پہنچانے کے لئے دنیا کی پہلی موٹر ایمبولینس سروس 19 دسمبر 1905ء کو شروع کی۔

☆...... 2/اپریل 1905ء کو سوئٹزرلینڈ میں ریلوے سرنگ کا سرکاری طور پر افتتاح ہوا۔

☆...... 10 مارچ 1906ء کو لندن میں بیکر اسٹریٹ سے واٹرلو تک زیر زمین ریلوے کا آغاز ہوا۔

☆...... برطانیہ میں ستر سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کو ہفتہ وار پنشن دیے جانے کا آغاز یکم جنوری 1909ء سے ہوا۔

☆...... 12 ستمبر 1910ء کو دنیا کی پہلی خاتون مسز ایلس محکمہ پولیس میں شامل ہوئیں۔

☆...... 20 مئی 1910ء کو ایک دمدار ستارہ زمین سے ایک کروڑ تیس لاکھ میل کے فاصلے پر آ گیا اور دنیا کے تمام ماہرین فلکیات نے اس ستارے کا نظارہ کیا۔

☆...... 18 فروری 1911ء ڈاک کی تاریخ کا یادگار دن تھا، جب دنیا میں پہلی مرتبہ ڈاک کی ترسیل کے لئے ہوائی جہاز استعمال کیا گیا۔

☆...... 2 فروری 1913ء کو دنیا کے سب سے بڑے ریلوے اسٹیشن گرانڈ سینٹرل اسٹیشن نیویارک کا افتتاح ہوا۔

☆...... یکم جنوری 1914ء کو دنیا کی پہلی ایئر لائن ٹمپا ایئر بوٹ لائن آف سینٹ پیٹرز برگ نے باقاعدہ پرواز کا آغاز کیا۔

☆...... دنیا کا پہلا ٹریفک سگنل 5/اگست 1914ء کو امریکہ میں نصب کیا گیا۔

☆...... 22/اگست 1911ء کو دنیا نے مصوری کا عظیم شاہکار مونالیزا فرانس کے ایک میوزیم سے چوری ہو گیا۔

☆...... کراچی میں پہلی کار 1917ء میں خریدی گئی یہ کار ڈوسل کمپنی کے مالک عبدالرحیم صالح محمد ڈوسل نے خریدی تھی۔

☆...... 18 مئی 1917ء کو امریکہ میں جبری بھرتی کا قانون نافذ ہوا۔

☆...... انگلستان کی حکومت نے کراچی میں ایک ایئر پورٹ تعمیر کروایا یہ ایئر پورٹ 1918ء میں ماڑی پور کے مقام پر تعمیر کیا گیا۔ اس پر پہلا جہاز 10 دسمبر 1918ء کو اترا۔

☆...... 3 مئی 1926ء کو برطانیہ کی تاریخ کی سب سے بڑی اور منظم ہڑتال کا نفاذ ہوا، جو نو دن تک جاری رہی۔ اس ہڑتال کا مقصد ان کانکنوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار تھا جو اپنے معاوضے گھٹائے جانے کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔

☆...... 15 مئی 1930ء کو پہلی دفعہ ہوائی جہاز پر ایک خاتون مس ایلن نے ایئر ہوسٹس کا کام انجام دیا۔

☆...... 15/اکتوبر 1932ء کو برصغیر کی پہلی فضائی کمپنی ٹاٹا سنز لمیٹڈ کا قیام عمل میں آیا۔ اس کمپنی کے مالک مشہور صنعتکار رتن جی دادا بھائی تھے، جو J.R.D.TATA کے نام سے معروف ہیں۔

☆...... 5 دسمبر 1933ء کو امریکا میں شراب پر پابندی ختم ہوئی۔ جو 1920ء میں عائد کی گئی تھی۔

☆...... 14 دسمبر 1934ء کو ترکی میں خواتین کو ووٹ کا حق دیا گیا۔

☆...... 18 جولائی 1934ء کو شاہ جارج پنجم نے دنیا کی سب سے طویل زیر آب سرنگ کا افتتاح کیا۔

☆...... 21 مارچ 1935ء کو فارس کا نام تبدیل کر کے ایران رکھا گیا۔

☆...... 15 مئی 1935ء کو ماسکو کے زیر زمین ریلوے نظام میٹرو کا افتتاح ہوا۔

☆...... 26 اکتوبر 1936ء کو دنیا کے سب سے بڑے ڈیم ''ہولڈر ڈیم'' کا افتتاح ہوا۔

☆...... 27 مئی 36ء کو دنیا کا سب سے بڑا بحری جہاز ''کوئین میری'' سمندر میں اتارا گیا۔

☆...... 1936ء جرمن جہاز ہنڈن برگ نے بحر اوقیانوس کو 46 گھنٹے میں عبور کر کے ریکارڈ قائم کیا۔

☆...... 27 مئی 1937ء کو سان فرانسسکو میں مشہور گولڈن گیٹ پل کا افتتاح ہوا۔

☆...... 29 دسمبر 1937ء کو آئرش فری اسٹیٹ کا نام آئرلینڈ رکھا گیا۔

☆...... دسمبر 1941ء کو برطانوی وزیر اعظم ونسٹن چرچل نے اپنی تقریر میں جنگ کی فتح کا تذکرہ کرتے ہوئے ہاتھ سے ''V'' کا نشان بنایا جو بعد میں دنیا بھر میں عام ہوا۔

☆...... 1946ء میں عالمی عدالت انصاف قائم ہوئی۔ اور ہیتھرو ایئر پورٹ کا افتتاح ہوا۔

☆...... 1947ء میں برطانیہ نے مسئلہ فلسطین اقوام متحدہ میں پیش کیا۔

☆...... 29 جولائی 1949ء کو دنیا کے پہلے جیٹ طیارے کی پرواز عمل میں آئی۔

☆...... 25 اگست 1949ء کو امریکہ میں رنگین ٹی وی کی تجرباتی نشریات کا آغاز ہوا۔

☆...... 1953ء میں ہندوستان کی تمام چوٹیوں کی بلندی از سر نو ناپنے کا اہتمام کیا گیا، جس کے بعد کوہ ہمالیہ کی ایک چوٹی جس کی بلندی 29002 فٹ یا 8840 میٹر ہے، دنیا کی بلند ترین چوٹی قرار پائی۔ یہ سروے جنرل سر جارج ایورسٹ نے کیا تھا، اس لئے دنیا کی اس بلند ترین چوٹی کو ماؤنٹ ایورسٹ کے نام سے موسوم کر دیا گیا۔ 29 مئی 1953ء کو صبح ساڑھے گیارہ بجے ایڈمنڈ ہیلری نے اس چوٹی کو سر کیا۔

☆...... وجے لکشمی دنیا کی پہلی خاتون تھیں جنہیں 15 ستمبر 1953ء کو اقوام متحدہ نے اپنے آٹھویں اجلاس کے لئے صدر منتخب کیا۔

☆...... 3 جولائی 1953ء کو پاکستان کی دوسری بلند ترین چوٹی نانگا پربت سر ہوئی۔

☆...... 15 جولائی 1954ء کو امریکا کے پہلے بوئنگ 707 نے پرواز کی۔

☆...... 31 جولائی 1954ء کو اٹلی کے دو کوہ پیماؤں کیمپگ نونی اور مین ڈیلی نے دنیا کی دوسری اور پاکستان کی بلند ترین چوٹی کے ٹو سر کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔

☆...... 18 جولائی 1955ء کو امریکی ریاست کیلیفورنیا میں اینا ہیم کے مقام پر دنیا کے سب سے بڑے تفریحی پارک ڈزنی لینڈ کا افتتاح ہوا۔

☆...... مارچ 1956ء میں امریکا میں ایلوس پریسلے کا پہلا البم ریلیز ہوا۔ 10 ستمبر 1956ء کو ریڈ سلیوان شو لائیو پیش کیا گیا، جسے 5 کروڑ 40 لاکھ افراد نے دیکھا۔

☆...... 26 جولائی 1956ء کو مصر کے صدر ناصر نے نہر سوئز کو قومی ملکیت میں لینے کا اعلان کیا۔

☆...... یکم جولائی 1957ء کو بین الاقوامی ارضی طبیعاتی سال کا آغاز ہوا۔

☆...... یکم اپریل 1957ء کو بھارت میں سکوں کا اعشاری نظام رائج ہوا۔

☆...... 12 نومبر 1957ء کو برطانوی محکمہ ڈاک نے پوسٹ کوڈ کا نظام متعارف کروایا۔

☆...... 5 دسمبر 1958ء کو برطانیہ میں پہلی موٹروے کا افتتاح ہوا۔

☆...... برازیلیہ کی تعمیر 12 مارچ 1960ء کو مکمل ہوئی اور اپریل 1960ء میں برازیل کا دارالحکومت ریوڈی جنیرو سے برازیلیہ منتقل کر دیا گیا۔

☆...... 15 دسمبر 1961ء کو یروشلم کی ایک خصوصی عدالت نے لاکھوں یہودیوں کے قاتل ایڈولف ایکمان کو موت کی سزا کا حقدار قرار دیا۔

☆...... 24 اپریل 1970ء کو چین نے پہلا مصنوعی سیارہ خلاء میں روانہ کیا۔

☆...... 12 جنوری 1970ء کو دنیا کے سب سے بڑے مسافر بردار طیارے بوئنگ 747 کی اولین پرواز لندن کے ہیتھرو ایئر پورٹ پر اترا۔

☆...... اپریل اور دسمبر 72ء میں اپالو 16 اور اپالو 17 کی پروازیں خلا کے لئے روانہ ہوئیں۔

☆...... 25 جنوری 72ء کو برطانیہ میں گردے کی تبدیلی کا پہلا کامیاب آپریشن کیا گیا۔

☆...... 18 مارچ 72ء کو بھارت میں پہلا عالمی کتابی میلہ شروع ہوا۔

☆...... 25 اگست 72ء کو چین نے اقوام متحدہ میں بنگلہ دیش کی رکنیت کے سوال پر پہلا ویٹو استعمال کیا۔

☆...... 14 مئی 73ء کو امریکا میں ''اسکائی لیب'' روانہ کی، جو 85 ٹن وزنی تھی۔

☆...... 19/اپریل 75ء کو بھارت نے اپنا پہلا مصنوعی سیارہ خلا میں بھیجا۔

☆...... 75ء کو اقوام متحدہ نے خواتین کا عالمی سال قرار دیا۔

☆...... مئی 75ء میں ایک جاپانی خاتون جن کوتیپائی نے ماؤنٹ ایورسٹ سر کی وہ اس چوٹی کو سر کرنے والی دنیا کی پہلی خاتون تھیں۔

☆...... 20 نومبر 1973ء کو مسلح افراد کے ایک گروہ نے خانہ کعبہ پر قبضہ کیا جسے چند دنوں بعد سعودی حکومت نے مسلح افراد سے آزاد کروایا۔ جنوری 80ء میں قبضہ کرنے والے 63 افراد کو پھانسی دی گئی۔

☆...... بیسویں صدی کی سب سے بڑی شادی 29 جولائی 1981ء کو برطانیہ کے ولی عہد پرنس آف ویلز شہزادہ چارلس اور شہزادی ڈیانا کی تھی جو لندن کے سینٹ پال کتھیڈرل میں منعقد ہوئی۔ اس شادی میں دنیا کے 160 ممالک کے سربراہان یا ان کے نمائندوں نے شرکت کی۔

☆...... 3 دسمبر 1984ء کو بھارت کے شہر بھوپال میں امریکن یونین کاربائیڈ کے کارخانے سے

زہریلی گیس میتھائل اسوسایانیٹ کے اخراج سے 2 ہزار افراد ہلاک جب کہ مزید 2 ہزار زندہ درگور ہو گئے۔

☆...... 17 جون 1985ء امریکا کی خلائی شٹل ڈسکوری فلوریڈا کے کینیڈی اسپیس سینٹر سے خلائی سفر پر روانہ ہوئی۔

☆...... 11 جولائی 1987ء کو دنیا کی آبادی پانچ ارب ہوگئی۔ دنیا کا پانچ ارب واں بچہ یوگوسلاویہ میں پیدا ہوا۔

☆...... 17 راگست 1987ء کو ایڈولف ہٹلر کے معتمد ترین رفیق اور جرمنی کے جنگی جرائم کے سب سے بڑے مجرم ڈولف ہیس نے مغربی جرمنی کے ایک قید خانے میں ایک برقی تار کی مدد سے خودکشی کر لی۔

☆...... 11 راگست 1999ء کو اس صدی کا آخری سورج گرہن واقع ہوا۔ مکمل سورج گرہن کراچی میں 360 سال بعد دیکھا گیا۔

(روزنامہ جنگ یکم جنوری 2000ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34536 میں منصور احمد چیمہ ولد مقصود احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد چیمہ ولد مقصود احمد چیمہ عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 محمد ابرار ولد محمد یوسف چیمہ عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261

مسل نمبر 34537 میں محمد احمد ولد غلام محی الدین قوم گجر پیشہ مکینیکل آرتھو پیڈک (زیر ٹریننگ) عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد ولد غلام محی الدین ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 غلام محی الدین والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ولد غلام دستگیر ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 34538 میں نثار احمد ولد سردار احمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ مکان رقبہ ساڑھے تین مرلے مالیتی -/120000 روپے۔ دوکان (ملحقہ مکان) مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد ولد سردار احمد جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد احمد دین جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد ولد سردار احمد جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 34539 میں سردار محمد ولد دین محمد قوم چنگل پیشہ زمیندارہ عمر 84 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان واقع ٹھروہ رقبہ 3 مرلے مالیتی -/50000 روپے۔ 2- زرعی زمین واقع ٹھروہ رقبہ 4 کنال مالیتی -/125000 روپے۔ 3- پیٹر انجن مع بور مالیتی -/10000 روپے۔ 4- نیٹ کیش -/235000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سردار محمد ولد دین محمد ٹھروہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد نسیم ولد چوہدری محمد سلیم ٹھروہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 منور احمد مربی سلسلہ احمدیہ وصیت نمبر 26961

مسل نمبر 34541 میں منیر احمد بٹ ولد محمد حسین بٹ قوم بٹ پیشہ فارغ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان برقبہ 6 مرلے مالیتی -/200000 روپے۔ 2- سائیکل مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد بٹ ولد محمد حسین بٹ سیان ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد بٹ ولد غلام احمد بٹ سیان ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 34542 میں اکبر محمود بٹ ولد منیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکبر محمود بٹ ولد منیر احمد بٹ سیان ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد ولد عبدالباقی میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد بٹ ولد غلام احمد بٹ سیان ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 34543 میں امۃ القیوم زوجہ نصراللہ باجوہ قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 9 تولے مالیتی -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4580 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القیوم زوجہ نصراللہ باجوہ بن باجوہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد باجوہ ولد محمد خان باجوہ بن باجوہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 محمد خان باجوہ ولد شکر دین درویش بن باجوہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 34544 میں عطاء النصیر ولد عبدالمنان قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

✿ مکرم پروفیسر محمد سلطان اکبر صاحب دارالصدر غربی لکھتے ہیں۔ میرے ابا جان محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب نمبردار سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 35 جنوبی سرگودھا مورخہ 5 دسمبر 2002ء کو بعمر 94 سال وفات پا گئے۔ اسی روز بیت مبارک میں بعد نماز عصر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ نے دعا کرائی۔ آپ حضرت مولا بخش صاحب نمبردار چک 35 جنوبی سرگودھا رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ خاکسار کے علاوہ آپ کے دو بیٹے مکرم چوہدری محمد نعمان افضل صاحب مقیم جرمنی صدر جماعت ویز باڈن اور مکرم چوہدری محمد سلمان اختر صاحب مقیم جرمنی ہیں۔ آپ کی بڑی بیٹی محترمہ امۃ القیوم مرحومہ محترم چوہدری عبدالقدیر مرحوم درویش سابق انچارج دارالضیافت قادیان کی اہلیہ تھیں۔ باقی چار بیٹیاں حسب ذیل ہیں۔ محترمہ انور بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری حلیم احمد صاحب باجوہ ٹورانٹو کینیڈا محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب نگران تعمیرات جدید جامعہ احمدیہ ربوہ محترمہ امۃ الودود صاحبہ چیمہ اہلیہ چوہدری مبارک احمد چیمہ صاحب نیشنل نائب صدر لجنہ اماء اللہ U.K محترمہ ڈاکٹر امۃ القدوس فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر رفیق احمد ملک صاحب پروفیسر یونیورسٹی آف انجینئرنگ لاہور۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور بلندی درجات عطا فرمائے اور ہم سب بہن بھائیوں کو آپ کے نیک و پاک نمونہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

✿ مکرم شیخ منصور احمد صاحب ابن مکرم شیخ انوار الحق صاحب نیشنل الیکٹرونکس لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 9-اکتوبر 2002ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام فرید احمد عطا فرمایا ہے۔ یہ بچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم شیخ انوار الحق صاحب (فخر الیکٹرونکس) کا پوتا اور مکرم شیخ محمد اشرف صاحب (شریف جنرل سٹور) اوکاڑہ کا نواسہ ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور نیک دین کا خادم بنائے۔

ولادت

✿ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب (جو واقفین نو کو رضاکارانہ طور پر چیک بھی کرتے ہیں۔) اور مکرمہ امۃ الرحمٰن فوزیہ صاحبہ کو مورخہ 25 نومبر 2002ء بروز سوموار شادی کے آٹھ سال بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "خبیب احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم کیپٹن ڈاکٹر ملک عطاء اللہ خان صاحب (برادر اصغر محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے مؤلف رفقائے احمد آف قادیان) کا پہلا پوتا اور مکرم ہمایوں اقبال صاحب آف دارالنصر حلقہ منعم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت و سلامتی، درازی عمر۔ نیک صالح۔ خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

✿ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے درج ذیل ماسٹرز پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) انتھروپالوجی (ii) کیمسٹری (iii) ارتھ سائنسز (iv) بیالوجی (v) کمپیوٹر سائنس (vi) اکنامکس (vii) بزنس ایڈمنسٹریشن (viii) ڈیفنس اینڈ سٹریٹیجک اسٹڈیز (ix) الیکٹرانکس (x) ہسٹری (xi) پاکستان اسٹڈیز (xii) سائیکالوجی (xiii) انٹرنیشنل ریلیشنز (xiv) فزکس (xv) پبلک ایڈمنسٹریشن (xvi) میتھمیٹکس (xvii) پولیٹیکل اسٹڈیز (xviii) شماریات۔ کمپیوٹر سائنس میں داخلہ اہلیت کے ضمن میں درخواست دہندگان کو ایک رجحان ٹیسٹ دینا ہوگا۔ ٹیسٹ مورخہ 9 جنوری 2003ء بوقت دس بجے یونیورسٹی میں ہوگا۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم جنوری 2003ء ہے۔ پراسپیکٹس بمعہ داخلہ فارم سیٹ خازن قائداعظم یونیورسٹی کے نام پوسٹل آرڈر جمع کرا کر مینیجر بک بینک / بک شاپ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 10 دسمبر 2002ء

✿ نیشنل کالج آف آرٹس منسٹری آف ایجوکیشن گورنمنٹ آف پاکستان نے ماسٹرز ملٹی میڈیا آرٹس میں داخلے کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 دسمبر 2002ء ہے۔ پہلے تحریری ٹیسٹ ہوگا۔ انٹرویو 26 27 دسمبر کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 10 دسمبر 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

9 سائنس دانوں کو نوبل انعام دیا گیا

ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں 9 سائنس دانوں کو مختلف شعبوں میں انعام دیا گیا۔ طبیعات کا نوبل انعام مشترکہ طور پر تین سائنس دانوں امریکہ کے ریمن ڈیوس، جاپان کے ماسانوشی کوشیبا اور اٹلی کے ریکاردو گیکونی کو دیا گیا۔ انہیں کوسمک ذرات اور کوسمک ایکسریز کی دریافت پر یہ انعام دیا گیا ہے۔ کیمیا کا نوبل انعام بھی مشترکہ طور پر تین سائنس دانوں کو دیا گیا۔ ان میں امریکی جان فین، جاپانی کوئی چیکو تناکا اور سوئٹزرلینڈ کے کریٹ ویزیچ شامل ہیں۔ جبکہ میڈیکل کا نوبل انعام بھی مشترکہ طور پر تین سائنس دانوں کو ایڈز کے حوالے سے تحقیق پر دیا گیا۔ ان میں برطانیہ کے سڈنی برینر اور اوکز جان سلوسٹن اور امریکہ کے ہارورڈ شامل ہیں۔

میزائلوں سے بھرا بحری جہاز پکڑا گیا

امریکی حکام نے کہا ہے کہ سپین کی بحریہ کے جنگی جہازوں نے بحیرہ عرب میں یمنی ساحل کے قریب ایک مال بردار جہاز کو روک دیا ہے جس پر درجن سے زائد سکڈ میزائل اور ان کے فاضل پرزہ جات اور دوسرے ہتھیار لدے ہوئے ہیں۔ میزائلوں کو 20 کنٹینروں میں سیمنٹ کی 40 ہزار بوریوں کے نیچے چھپایا گیا تھا۔ یمن نے احتجاجاً اپنا سفیر امریکہ سے واپس بلا لیا اور کہا ہے کہ میزائل فوجی ضرورت کیلئے منگوائے تھے امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ثابت ہو گیا کہ شمالی کوریا ہتھیار برآمد کر رہا ہے۔

عراقی دستاویزات

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے سلامتی کونسل میں رکھی گئی عراقی اسلحہ دستاویزات امریکی اہلکاروں کی طرف چرانے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ معاملہ سلامتی کونسل میں پیش ہوگا۔ امریکہ میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آئندہ ایسے واقعات نہیں ہونگے۔ امریکہ کی یکطرفہ حمایت کا اقوام متحدہ پر الزام غلط ہے عراقی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ دستاویزات لے جا کر ڈکیتی کا مرتکب ہوا ہے۔ اس عمل کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ صدام حسین نے وارننگ دی کہ امریکہ نے فوجی مہم کی غلطی کی تو منہ توڑ جواب دینگے۔

بش کے خلاف مظاہرے

100 سے زائد فلم اور ٹی وی کے امریکی اداکاروں نے عراق پر ممکنہ امریکی جارحیت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے لاس اینجلس میں مظاہرہ کیا جبکہ دوسری جنگ عظیم میں شامل فوجیوں کے ہمراہ بھی سینکڑوں لوگوں نے شکاگو میں ممکنہ امریکی جارحیت کے خلاف مظاہرہ کیا اور کہا کہ عراق کے خلاف جارحیت سے امریکہ کے مسائل بڑھ جائیں گے۔

امریکہ کو انتباہ

عراق نے امریکہ کو انتباہ کیا ہے کہ ہمارے مفادات پر حملہ ہوا تو جواب ایٹمی ہتھیاروں سے دے سکتے ہیں۔ یہ دھمکی ایک پالیسی دستاویز میں دی گئی ہے۔

امدادی سرگرمیوں کی آڑ میں آپریشن

امریکی فوج نے افغانستان میں امدادی سرگرمیوں کی آڑ میں القاعدہ کے خلاف آپریشن شروع کر دیا ہے جس پر امدادی اداروں نے احتجاج کیا ہے اور کہا ہے کہ ایسے اقدام سے امدادی سرگرمیاں متاثر ہونگی۔

پہیہ میں چھپ کر کینیڈا پہنچ گیا

کیوبا کا ایک شہری مسافر طیارے کے پہیئے میں چھپ کر کینیڈا پہنچنے میں کامیاب ہو گیا۔ تاہم کینیڈا کے امیگریشن حکام جائزہ لے رہے ہیں کہ منفی 50 ڈگری درجہ حرارت پر سفر کر کے آنے والے کیوبن باشندے کو پناہ دی جائے یا نہیں۔

وزیراعظم بننے پر پابندی ختم

ترکی کی پارلیمنٹ نے ممنوعہ سیاسی جماعت کے سربراہ طیب اردگان کے وزیراعظم بننے پر پابندی ختم کرانے کیلئے آئینی ترمیم کی منظوری دے دی ہے۔ طیب اردگان کی جسٹس اینڈ ڈویلپمنٹ پارٹی نے حالیہ انتخابات میں واضح اکثریت حاصل کی تھی تاہم انہیں وزیراعظم بننے سے اس لئے روک دیا گیا کہ وہ 1998ء میں اسلام نواز پارٹی کے عہدیدار تھے۔ اب وہ ضمنی الیکشن جیت کر وزیراعظم بن سکیں گے۔

درخواست دعا

✿ مکرم ناصر محمود احمد بھٹی صاحب دارالعلوم جنوبی لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بھانجی (کنزیٰ بنت زاہد جمیل عمر 4 ماہ) راولپنڈی گرم پانی کے گرنے سے جھلس گئی ہے۔ راولپنڈی ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ حالت نازک ہے۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

بقیہ صفحہ 6

وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء النصیر ولد عبدالمنان میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط وصیت نمبر 31524 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 32213

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	13-دسمبر	زوال آفتاب :	12-02
جمعہ	13-دسمبر	غروب آفتاب :	5-07
ہفتہ	14-دسمبر	طلوع فجر :	5-31
ہفتہ	14-دسمبر	طلوع آفتاب :	6-58

علی محمد خان مہر وزیراعلیٰ سندھ نامزد سندھ کے وزیراعلیٰ کے لئے گرینڈ نیشنل الائنس اور اس کی اتحادی جماعتوں کے درمیان مسلم لیگ (ق) کے رکن اسمبلی علی محمد خان مہر کے نام پر اتفاق رائے ہوگیا ہے۔ مسلم لیگ (ق) نیشنل الائنس، متحدہ قومی موومنٹ اور مسلم لیگ فنکشنل کے درمیان کراچی میں اہم مذاکرات ہوئے۔ جن میں بعدازاں وزیراعظم نے بھی شرکت کی۔ سمجھوتے کے تحت متحدہ قومی موومنٹ کو گورنر شپ کے علاوہ آٹھ وزارتیں دی جائیں گی۔

پیپلز پارٹی کے پاس اکثریت ہے تو سندھ میں حکومت بنا لے وزیراعظم میر ظفراللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ ہماری طرف سے کوئی رکاوٹ نہیں۔ پیپلز پارٹی سندھ میں اکثریتی پارٹی ہے تو وہ بیشک حکومت بنائے ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ میں نے دو مہینے پہلے جو بات کہی تھی۔ اس پر قائم ہوں۔

پولیس ریفارمز کا عام آدمی کو کوئی فائدہ نہیں ہوا وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ پولیس ریفامز سے ڈکیت اور پولیس مضبوط جبکہ عوام کمزور ہو گئے ہیں۔ امن وامان درست نہ ہوا تو آئی جی کو عوام کے سامنے لا کھڑا کروں گا۔ پہلے ڈاکو گھر لوٹتے تھے اب فیکٹریاں لٹ رہی ہیں۔ پولیس ریفامز کا عام آدمی کو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس کا ازسرنو جائزہ لیں گے۔ آئی جی اور ڈی آئی جی تبدیل کرنے سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔

سندھ میں اکثریت ثابت کردینگے پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کے سربراہ مخدوم امین فہیم نے اعتراف کیا ہے کہ سندھ میں وزارت علیاء کے لئے انہیں چھوٹے گروپوں کی جانب سے حمایت کا واضح عندیہ نہیں ملا تاہم اس کے باوجود اگر مرکزی حکومت نے مداخلت نہ کی تو سندھ میں اپنی اکثریت ثابت کردینگے۔

میاں اظہر سے مذاکرات کرینگے وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ میاں اظہر والا معاملہ پیار محبت سے حل ہو جائے گا۔ ہم اچھی سپرٹ کے ساتھ یہ مسئلہ حل کرینگے۔ اور ان سے مذاکرات بھی کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کابینہ جلد تشکیل دی جائے گی۔

جائنٹ ایکشن کمیٹی کا دھرنا جوائنٹ ایکشن کمیٹی پاکستان کے مرکزی رہنماؤں اور متحدہ طلبہ محاذ میں شامل درجنوں طلبہ تنظیموں کے قائدین نے سینکڑوں اساتذہ، ڈاکٹروں اور طلبہ برادری نے بورڈ آف گورنرز یونیورسٹی ماڈ ایکٹ کے علاوہ تعلیم اور صحت دشمن پالیسیوں کے خلاف فیصل چوک لاہور میں احتجاجی مظاہرے کے بعد سڑک پر دھرنا دے دیا جس سے مال روڈ کی ٹریفک بلاک ہوگئی۔ دھرنے کے دوران ہی ملاقات کے لئے وزیراعلیٰ پنجاب کا دعوت نامہ پہنچ گیا۔ جس پر 16 دسمبر تک احتجاج معطل کردیا گیا۔

بینظیر بھٹو کی وطن واپسی پر کوئی پابندی نہیں وفاقی وزیر داخلہ فیصل صالح حیات نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی پر کوئی پابندی نہیں تاہم انہیں واپسی پر مقدمات کا سامنا کرنا پڑے گا انہوں نے ایک ٹی وی انٹرویو میں آصف زرداری کے مقدمات کے سلسلے میں کسی ڈیل کی تردید کی انہوں نے کہا کہ شریف برادران کو بھی واپسی پر مقدمات بھگتنا ہونگے۔ انہوں نے کہا وہ خود ملک سے گئی تھیں وہ جب چاہیں آ جائیں۔

پیٹریاٹ بینظیر کی واپسی کیلئے راہ ہموار کر رہے ہیں وفاقی وزیر دفاع راؤ سکندر اقبال نے کہا ہے کہ پیٹریاٹ گروپ بے نظیر بھٹو کی واپسی کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔ بحالی جمہوریت کیلئے فوج سے ٹکر لینا درست نہیں۔

مسلم لیگ ن ہی عوام کی نمائندہ جماعت نواز شریف نے کہا ہے کہ حکمرانوں نے مسلم لیگ (ن) کو مٹانے کے لئے ہر قسم کے غیر قانونی اور ناجائز حربے اختیار کئے لیکن عوام نے اعتماد اور محبت کے ساتھ دوبٹ دیئے اور مسلم لیگ (ن) ہی عوام کی نمائندہ جماعت ہے۔

مسئلہ کشمیر پر کوئی سودے بازی نہیں کرینگے پاکستان نے مسئلہ کشمیر پر سودے بازی نہ کرنے، دہشت گردی کے خلاف بین الاقوامی برادری کے ساتھ تعاون اور افغانستان میں حامد کرزئی حکومت کی حمایت جاری رکھنے کا اعلان کر دیا ہے۔ نئی حکومت کے وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے اپنا منصب سنبھالنے کے بعد قومی ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کے اعزاز میں پہلی مرتبہ ظہرانے کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر انہوں نے بین الاقوامی برادری کے ساتھ اپنے تعلقات سے متعلق پالیسی کا بالعموم ذکر کیا

امن پسندی کو کمزوری نہ تصور کیا جائے وزیر دفاع راؤ سکندر نے کہا ہے کہ پاکستان علاقے میں امن واستحکام دیکھنے کا خواہاں ہے۔ وزارت دفاع کے سینئر افسروں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم ایک امن پسند قوم ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ہماری امن پسندی کو ہماری کمزوری تصور نہ کیا جائے ہمارے نزدیک ملک کا دفاع سب سے پہلی ترجیح ہے۔

گیس کی قیمتوں میں 14 فیصد اضافے کا منصوبہ تیار وفاقی حکومت نے گیس کی قیمتوں میں 14 فیصد اضافے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ یہ اضافہ آئندہ مارچ میں ہوگا۔ حکومت سوئی گیس پر دی جانے والی سبسڈی تین برسوں میں مرحلہ وار ختم کرنا چاہتی ہے۔

جنوبی افریقہ کے خلاف پاکستان کی شاندار فتح جنوبی افریقہ میں ہونے والی ونڈے سیریز کے دوسرے میچ میں جنوبی افریقہ کو اپنی تاریخ کی بدترین شکست سے دوچار ہونا پڑا۔ پاکستان نے پہلے کھیلتے ہوئے 335 رنز بنائے۔ جواب میں جنوبی افریقہ کی ٹیم وقار یونس، محمد سمیع اور شاہد آفریدی کی تباہ کن باؤلنگ کا مقابلہ نہ کرسکی اور 153 رنز پر 29 اوورز میں ڈھیر ہوگئی۔ یوں 182 رنز کے بھاری مارجن سے شکست ہوئی۔ جنوبی افریقہ کی یہ ایک روزہ میچوں میں سب سے بڑی شکست ہے اور وہ بھی ہوم گراؤنڈ پر۔ عبدالرزاق نے اپنی پہلی سنچری جبکہ سلیم الٰہی نے سیزن کی تیسری اور ونڈے کی چوتھی سنچری بنائی۔ اب ونڈے سیریز ایک ایک سے برابر ہوگئی ہے۔

وسیم اکرم ٹیسٹ نہیں کھیلیں گے پاکستان کے سٹار باؤلر وسیم اکرم نے جنوبی افریقہ کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں کھیلنے سے معذرت کرلی ہے جسے بورڈ نے قبول کرلیا ہے۔ ونڈے سیریز کے بعد وسیم واپس وطن پہنچے گے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع سیالکوٹ کے لئے بھجوا رہا ہے۔

(i) توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔

(ii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

(iii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی

امراء، صدران، مربیان سلسلہ و جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نزہت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

انگریزی ادویات کا بااعتماد مرکز
نیز کار اور ہائی ایس کرایہ پر دستیاب ہیں
نیو الکیمسٹس
گول بازار ربوہ فون :211072
طالب دعا: قریشی محمد شفیق - قریشی محمد اکبر

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر :- غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان شجر کارڈ بجی ٹیبل ڈیزائن- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

پکوان مرکز
ہر قسم کی تقریبات کیلئے عمدہ اور لذیذ کھانے تیار کروائیں رابطہ کریں اور وقت بچائیں۔
گوندل ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سروس
گولبازار ربوہ فون 212758